اسلام آباد میں تحفظِ جہاد اور مجاہدین کانفرس کا انعقاد

مورخہ 17 اگست کو لیک ویو موٹل اسلام آباد میں جمعیت علماء اسلام کے زیر اہتمام ایک عظیم الشان تحفظ جہاد و مجاہدین کانفرس منعقد ہوئی جس کی صدرات قائد جمعیت حضرت مولانا سمیع الحق صاحب نے فرمائی۔ اس کانفرس میں ملک کی ممتاز جہادی تنظموں کے راہنماؤں اور نمائندوں سمیت ملک کی متعدد اہم مقتدر شخصیات نے شرکت کی۔ اس کانفرنس کا بنیادی مقصد ملک میں مختلف جہادی اور دینی جماعتوں کو ایک پلیٹ فارم پر جمع کرنا جہاد اور دیگر اہم ملکی معاملات پر ایک موقف اختیار کرنا پھر کارگل کے محاذ پر حکومت کی شرمناک پسپائی پر اسکی گرفت کرنا اور افغانستان، عظیم ہیرو اسامہ بن لادن پر متوقع امریکی جارحیت کا راستہ روکنا اور مجاہدین و اسامہ بن لادن کیساتھ اظہار یکجہتی کرنا اس کانفرس کے اہم مقاصد میں شامل تھا۔ اس کانفرنس میں متعدد راہنماؤں نے تفصیلی اظہار خیال فرمایا لیکن ہم یہاں پر تلخیص کے ساتھ چند راہنماؤں کی تقاریر کا خلاصہ اور کانفرنس کا اہم اعلامیہ قارئین الحق کے استفادہ کے لئے پیش کر رہے ہیں۔ .... (ادارہ)

حضرت مولانا سمیع الحق صاحب کا خطاب

میرے محترم بزرگان دین عمائدین علماء کرام و محترم صحافی حضرات و مدیران جرائد ہماری جماعت الحمد اللہ پہلے دن سے انقلابی جماعت ہے، جہادی جماعت ہے۔ ہم کسی مسئلہ میں تذبذب اور سستی کا شکار نہیں ہوئے سب سے پہلے ہم نے کارگل کے مسئلہ پر اسٹینڈ لیا اسی کے ساتھ افغانستان پر امریکی جارحیت کے خلاف بھی پہلے دن سے ہمارا موقف روز روشن کی طرح واضح ہے اور جہاد کشمیر بھی ہم اپنے ایمان اور سیاست کا جز لاینفک سمجھتے ہیں۔ آج میرا بنیادی مقصد یہ تھا کہ جہادی جماعتوں کے اس کنونشن سے یکجہتی کا اظہار ہو اور مجاہدین کی تنظیمیں کارگل کے محاذ پر حکومتی پسپائی کے بعد کچھ منتشر ہو گئیں ہیں اور انکے مختلف متضاد بیانات سامنے آرہے ہیں کچھ مایوس سے ہو گئی ہیں اور ہم ان میں پوری یکجہتی کا مظاہرہ بعد میں نہیں دیکھ سکے جو کارگل کے محاذ پر ان میں پایا جاتا تھا۔ پھر قوم کو صحیح نقشہ کا علم بھی نہیں ہو رہا کہ کشمیر میں حقیقی صورت حال کیا ہے؟ لوگ اس صورت حال کے بعد کنفیوژن میں